



## سوال

(12) قضا شدہ روزے نابالغ سے رکھوانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مرد یا عورت کے روزے کسی مجبوری کی وجہ سے رہ چکے ہیں تو کیا وہ نابالغ لڑکی یا لڑکے سے قضا شدہ روزے رکھوا سکتے ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزے قضا شدہ نہیں رکھوا سکتے۔ کیونکہ نابالغ کا روزہ نفل ہے۔ نفل بعینہ فرض نہیں بنتا۔ مثلاً ماہ رمضان میں کوئی عمرہ کرے تو اس کو حج کا ثواب ملتا ہے۔ لیکن حج فرض کے قائم مقام عمرہ نہیں ہو سکتا۔ حج اس کو علیحدہ کرنا پڑے گا۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی) (فتاویٰ اہل حدیث، ص ۵۰۵)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 95

محدث فتویٰ